سدرن پنجاب کی ٹیم نیشنل ٹی ٹوئنٹی کے پہلے مرحلے میں جیت کا کھاتہ نہ کھول سکی

راولپنڈی، 3 اکتوبر 2021ء:

چھ میچز کھیلنے کے باوجود اے ٹی ایف سدرن پنجاب کی نیشنل ٹی ٹوئنٹی میں جیت کی تلاش ختم نہیں ہو سکی۔ ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے کے آخری اور مجموعی طور پر اٹھارویں میچ میں ہوم سٹی سینٹرل پنجاب نے اے ٹی ایف سدرن پنجاب کو یکطرفہ مقابلے کے بعد بآسانی 7 وکٹوں سے ہرادیا۔

سینٹرل پنجاب نے 120 رنز کا ہدف 16 گیندیں قبل 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ پیسرز حسن علی اور فہیم اشرف کی تباہ کن باؤلنگ کے بعد کپتان بابر اعظم کی ناقابل شکست نصف سنچری نے سینٹرل پنجاب کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

اس دوران بابر اعظم نے ایک اور ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ کپتان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سات ہزار رنز بنانے والے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے صرف 187 اننگز میں یہ ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ اننگز کے اعتبار سے بھی یہ ایک منفرد ریکارڈ ہے۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کے کرس گیل نے یہ اعزاز 192 اننگز میں اپنے نام کیا تھا۔

مطلوبہ ہدف کے تعاقب میں سینٹرل پنجاب کے آؤٹ ہونے والے پہلے بیٹسمین احمد شہزاد تھے۔ وہ 12 کے مجموعی اسکور پر 9 رنز بنا کر نوجوان باؤلر نسیم شاہ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔

اس کے بعد کپتان بابر اعظم اور تجربہ کار وکٹ کیپر بیٹر کامران اکمل پر اعتماد بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 64 رنز کی شراکت قائم کرکے سینٹرل پنجاب کو فتح کے مزید قریب لے گئے۔ کامران اکمل 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔

بابر اعظم 59 اور حسین طلعت 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس دوران قاسم اکرم نے بھی 10 رنز بنائے۔

اس سے قبل سینٹرل پنجاب کے کپتان بابر اعظم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو سود مند ثابت ہوا۔ پہلے فہیم اشرف اور پھر حسن علی نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے سدرن پنجاب کی بیٹنگ لائن اپ کو 18.4 اوورز میں محض 119 رنز پر ڈھیر کردیا۔

حسن علی نے 24 رنز کے عوض 4 جبکہ فہیم اشرف نے 14 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

سدرن پنجاب کے صرف دو کھلاڑی ڈبل فگرز میں داخل ہوسکے۔ اعظم خان 45 اور سلمان علی آغا 40 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ دونوں کھلاڑیوں نے تیسری وکٹ کے لیے 84 رنز کی شراکت قائم کی۔

ان کے علاوہ ذیشان اشرف، صہیب مقصود، عامر یامین اور ضیاء الحق کھاتہ کھولے بغیر پویلین واپس پہنچے۔ خوشدل شاہ 2، محمد عمران 5، حسان خان 9 اور نسیم شاہ 8 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

میچ میں نپی تلی باؤلنگ کرنے پر سینٹرل پنجاب کے پیسر فہیم اشرف کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ٹورنامنٹ کی پنڈی لیگ کے اختتام پر جی ایف ایس سندھ، خیبر پختونخوا اور ہوم سٹی سینٹرل پنجاب کی ٹیمیں آٹھ آٹھ پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر براجمان ہیں۔ ناردرن، بلوچستان اور سدرن پنجاب کی ٹیمیں بالترتیب چوتھے، پانچویں اور چھٹے نمبر پر موجود ہیں۔

ٹورنامنٹ کا دوسرا مرحلہ 6 اکتوبر سے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں شروع ہوگا۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager - Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.